ہر گُل ہر شجر میں اسم محمد ﷺ



تصنیفِ لطیف

حُضور فیض ملت مُفسر اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو صالح مفتی

محمد فیض احمد اویسی رضوی علیہ رحمۃ اللہ




Vist Uwaysi Books

www.faizahmedowaisi.com

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

أَمَّا بَعْدُ!

اس رسالہ میں فقیر چند نمونے عرض کرے گا۔ ہر شئے میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی مکتوب ہے بعض مواقع پر اہل ایمان کے ایمان کی تازگی کیلئے اللہ تعالیٰ مختلف طریقوں سے اِسے ظاہر بھی فرمادیتا ہے۔ اسکے متعلق قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (53) (پ:۲۵)

ترجمہ ہم عنقریب اُن کو اپنی نشانیاں ان کے گردونواح میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے، کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کا شاہد ہے۔

فائدہ صاحبِ روح البیان نے اِنَّهٗ کا مرجع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنایا ہے۔[1]

اس آیۂ کریمہ کی تفسیر میں مفسرین نے بہت کچھ لکھا ہے۔ فقیر تفسیر روح البیان سے نقل کرتا ہے تاکہ موضوع مسئلہ واضح تر ہو جائے۔ صاحبِ روح البیان نے لکھا ہے کہ سَنُرِيهِمْ بہت جلد ہم ان کافروں یعنی قریش مکہ کو دکھائیں گے اٰيٰتِنَا اپنی آیات جو قرآن کی حقیقت پر دلالت کرتی ہیں اور خود بتاتی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہیں۔ فِی الْاٰفَاقِ زمانہ بھر میں اٰفاقِ افق کی جمع ہے۔ نواحی ارض (آس پاس کی زمین) کا کوئی کنارہ آفاق السماء سے بھی یہی مراد ہوتی ہے۔ یعنی آسمان کے کناروں میں سے کوئی کنارہ یعنی آفاق وہ انسان سے باہر ہے یعنی از عرش تا فرش جسے عالم کبیر کہا جاتا ہے۔ انفس وہ جو انسان میں ہے اسے عالم صغیر کہتے ہیں یعنی ہر انسان مستقل ایک عالم ہے۔[2]

فائدہ) آفاق سے آیات آفاقی مراد ہیں وہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے حوادث کی خبر بخشی ہے جیسے روم کا ایک عرصہ میں مسلمانوں کے قبضہ میں آنا اور فارس پر غلبہ پانے کی خبر ایسے ہی زمانہ ماضی میں واقعات کی خبریں ایسے مضبوط طریقے سے خبر دی جو بالکل حقیقت کے عین مطابق تھیں۔ بال برابر کا فرق نہ تھا جسے جملہ مورخین نے تسلیم کیا حالانکہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی تھے نہ آپ نے کسی سے پڑھا نہ لکھنا سیکھا نہ ہی پڑھے لکھے لوگوں کے ساتھ نشست برخاست فرمائی اور وہ واقعات بھی مراد ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کے نائبین کو فتوحات بخشیں جنہیں دنیا والوں نے دیکھا کہ آپ کے غلام مشارق و مغارب کے ممالک پر چھا گئے یہ آپ کے معجزات میں تھا ورنہ عالم دنیا میں ایسی مثالیں نہیں ملتیں کہ کسی سربراہ کے جانشین اتنی جلدی مشارق و مغارب کے ممالک پر چھا گئے ہوں۔ وَفِي أَنفُسِهِمْ اور ان کے نفوس میں یعنی وہ جو اہل مکہ میں ظاہر ہوا مثلاً ان کا قحط میں مبتلا ہونا اور ان کا خوف میں پڑنا اور جو انہیں یومِ بدر اور یومِ فتح مکہ قتل و مقھوریت (مفتوح) نصیب ہوئی اور تاریخ گواہ ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے مکہ معظمہ کی فتح کسی کو نصیب نہیں ہوئی اور نہ ہی اس کے مکینوں کو کسی نے قتل کیا اور نہ ہی قیدی بنایا۔[3]

---

(1) (روح البیان، سورۃ فصلت تحت آیت 53، 283/8، دار الفکر بیروت)

(2) (روح البیان، سورۃ فصلت تحت آیت 53، 281/8، دار الفکر بیروت)

(3) (روح البیان، سورۃ فصلت تحت آیت 53، 281/8، دار الفکر بیروت)

فائده بعض نے کہا آفاق سے اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ[4] یعنی سورج، چاند ستارے اور جو اُن پر مرتب ہوئے جیسے رات، دن اور روشنی اور سائے اور ظُلُمات(اندھیرا) اور اَنگوریا(باغات یا رنگ) اور نہریں وغیرہ مراد ہیں اور انفس سے وہ لطیف صنعت وبدیع حکمت مراد ہے جو ظلمات الارحام میں جَنِیْن(پیٹ کے بچّے) کی تَکْوِین(تخلیق) اور اعضائے عجیبہ اور تراکیب غریبہ پیدا فرمائیں۔ جیسا کہ فرمایا کہ وَفِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ[5] تو کیا تم اپنے نفسوں میں نہیں دیکھتے؟ "مقدمہ اتنا طویل مضمون کا حامل نہیں صرف تبرک کے طور پر آیت کا مختصر مضمون بیان کرکے ایک عام واقعہ بمطابق آیۃ مذکورہ کو پیش کرکے موضوع کو آگے بڑھاؤں گا۔[6] اِن شاء اللہ تعالیٰ

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیہ وسلم
علی نبیہ الکریم الأمین وآلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۹ ذیقعد سن ۱۴۲۸ھ

بروز منگل قبل اذان العصر

---

(4) الرحمن: 34 **ترجمہ:** آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

(5) الذریت: 22 **ترجمہ:** اور خود تمہاری ذاتوں میں، تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

(6) (روح البیان، سورۃ فصلت تحت آیت 53، 281/8، دار الفکر بیروت)

چاند کا ٹکڑا گرنے سے جھیل بن گئی» بھارت میں ایک غیر معمولی نوعیت اور روایات کی جھیل دریافت کی گئی ہے جس کا نام لونار ہے۔ مذہبی اور روائتی داستانوں کے مطابق ہندوؤں کے قدیمی چار زمانوں میں سے سَت یُگ کے زمانے سے تعلق رکھتی ہے۔ داستان میں اسے دیراج تیر تھ لکھا گیا ہے۔ اس داستان میں ہے کہ ایک ظالم دیو لوانا سور (Lavanasura) نامی اس جھیل کے مضافات میں رہتا تھا۔ وہ بہت مغرور ظالم اور شیطان تھا اور دیوی دیوتاؤں کے متعلق بہت بکواس کیا کرتا تھا۔ دیوتاؤں نے وِشنو بھگوان سے التجا کی کہ اس ظالم سے چھٹکارا دلایا جائے۔ وِشنو ایک خوبصورت اور طاقتور جوان تھا۔ اس نے ایک ہی وار میں اس ظالم کا کام تمام کر کے اس کی دو بہنوں پر قبضہ کر لیا جس مقام پر یہ لڑائی ہوئی تھی وہاں دونوں کی زور آزمائی سے زمین میں گڑھا بن گیا۔ جو بعد میں پانی بھرنے سے جھیل کی شکل اختیار کر گیا۔ چنانچہ اسی لوانا سور کے نام پر جھیل کا نام لونار رکھا گیا۔

حال ہی میں بھارت کے ماہرین عِلمُ الْارض (زمین کے علم کے ماہرین) نے واشنگٹن (Washington) کے پروفیسر فریڈرک سن (Fredrikson) کی ہمراہی میں اس تمام علاقے کا تفصیل کے ساتھ سائنسی معائنہ کیا ہے ان کا خیال ہے کہ شِہابِ ثاقِب[7] کے ایک بہت بڑے پتھر کے گرنے سے ہی گڑھا پڑ گیا تھا جو بعد میں جھیل بنا۔ دنیا بھر میں بھارت کی پہاڑی چٹانوں میں واقع بے مثال اور واحد جھیل ہے جو کُرّۂ اَرض (تمام زمین) پر اور کہیں نہیں پائی جاتی۔ یہ گڑھا یا جھیل ۱۸۰۰ میٹر قُطر (سمت) میں ہے اور گولائی کی شکل رکھتی ہے اور اس میں ۱۷۰ میٹر گہرا پانی ہے اس کے ارد گرد زمین کی عام سطح سے ۲۰ میٹر بلند گھیرا ہے جو اس بات کی نشانی ہے کہ یہ گڑھا شہاب ثاقب کے گرنے سے پڑا ہے۔ اس گھیرے کے آس پاس شیشے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پائے جاتے ہیں جو ۱۰ سے ۱۵ سینٹی میٹر جَسامت (مُٹائی) کے ہیں۔ یہ ٹکڑے اپولو (Apollo) کے خلا بازوں[8] کے چاند سے لائے ہوئے نمونوں سے عین مطابقت رکھتے ہیں۔ سائنس دانوں کے ایک مُحتاط اندازے کے مطابق شہاب ثاقب گرنے سے پیدا شدہ یہ گڑھا دنیا میں تیسرا بڑا گڑھا ہے جو ۶۰ میٹر قطر کے بہت بڑے پتھر کے گرنے سے پڑا۔ اس پتھر کا وزن دس لاکھ ٹن تھا جو آج سے کوئی پچاس ہزار سال پہلے یہاں گرا۔ اس سے زمین پر دھماکے کی طاقت چھ میگا ٹن بم کے برابر ہوگی۔

اسم اقدس آسمان پر» ہم نے روزنامہ زمیندار لاہور اور دیگر اسلامی اخبارات میں پڑھا کہ ۵ شعبان ۱۳۴۵ھ مطابق ۸ فروری ۱۹۲۷ء کو مغرب کے بعد آسمان پر ستارے اس طرح اکٹھے ہو گئے کہ حضور اَنور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک (محمد) لکھا ہوا نظر آیا۔ سینکڑوں آدمیوں نے مختلف مقامات پر الٰہ آباد، جبل پور سکھر وغیرہ میں یہ نظارہ آدھے گھنٹے تک دیکھا۔ یہ خبر روزنامہ اخباروں نیز اسلامی اخباروں میں بھی نہایت آب وتاب کے ساتھ شائع ہوئی۔ اسم اقدس کے اس اعجاز کا چرچا مدّت تک ہمارے ملک (ہندوستان) میں رہا۔ مولانا ظفر علی خان (رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ) نے ایک نظم میں مندرذیل شعر میں بھی کہا تھا۔

ستارہ کو وہ قلم مستعار دیتے ہیں

مولوی اشرف علی تھانوی کی کتاب اسلام اور عقلیات میں یہ الفاظ درج ہیں۔

راقم نے بعض مقامات سے اس کی تصدیق کرائی ۷۶ اشخاص کے نام ولدیت، سکونت، دستخط و نشان انگوٹھا راقم کے پاس موجود ہیں جن میں بہت سے ہندو بھی ہیں۔ (نقوش رسول ص نمبر ۳ جلد ۹)

---

(7) وہ چھوٹے چھوٹے اجرام یا شہاب جن کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے زمین کی حرکت کرتے ہوئے زمین کے کرہ ہوائی سے متصادم ہوتے ہیں تو ان کی رفتار اتنی تیز ہو جاتی ہے کہ ہوا کی مزاحمت سے جو حرارت پیدا ہوتی ہے وہ ان کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔

(8) (خلائی جہاز میں پرواز کر کے زمین کی کشش ثقل کے علاقہ سے اوپر خلا میں جانے یا سفر کرنے والے شخص (Astronaut))

مچھلی کی گردن پرنام محمد ﷺ سیرۃ حلبیہ میں ہے کہ مچھلی کی گردن پر لکھا تھا لا إله إلا الله محمد رسول الله۔[9] (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم)

بائیں دائیں جانب اسی میں ہے کہ ایک شخص نے مچھلی کا شکار کیا اس مچھلی کی دائیں طرف لکھا تھا لا إله إلا الله اور بائیں طرف لکھا تھا محمد رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) اس شخص نے کہا کہ میں نے مچھلی کو قید میں رکھنا پسند نہ کیا اس کا احترام کرتے ہوئے اسے دریا میں چھوڑ دیا۔[10] (سیرۃ حلبیہ)

مچھلی کے کان پرنام محمد ﷺ بحر مغرب میں ایک شخص نے مچھلی پکڑی اس کا رنگ سفید تھا اور قد ایک بالشت۔ اس کے ایک کان پر لکھا تھا لا إله إلا الله دوسرے پر لکھا تھا محمد رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر اس نے اس مچھلی کو احتراماً دریا میں چھوڑ دیا۔[11] (سیرۃ حلبیہ)

بادل پرنام محمد ﷺ اسی سیرۃ حلبیہ میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ طبرستان میں کچھ لوگ ایسے تھے جو لا إله إلا الله کے قائل تھے لیکن محمد رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نہیں مانتے تھے۔ ایک دن سخت گرمی میں ان کے سروں پر بادل چھا گیا بادل سفید اور سخت گہرا تھا رفتہ رفتہ ان کی بستی پر آگیا زوالِ سورج کے وقت قلم قدرت سے اس پر صاف لکھا دیکھا گیا لا إله إلا الله محمد رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) اسے تمام لوگوں نے دیکھا بلکہ تا عصر برابر تمام لوگ دیکھتے رہے اس جیسی ہدایت سے ان لوگوں پر ایسا اثر ہوا کہ سب نے توبہ کی اور پکے مسلمان ہو گئے بلکہ اس مشاہدہ کو دیکھ کر بیشمار یہودی و نصرانی مسلمان ہو گئے۔[12]

کیڑے پرنام محمد ﷺ اسی سیرۃ حلبیہ میں انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے کہ ایک پرندہ اڑتا ہوا آیا اس کی چونچ میں ایک سبز بادام تھا اس نے ہماری مجلس میں پھینک دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بادام اُٹھا کر دیکھا تو اس میں ایک سبز کیڑا تھا جس پر پیلے رنگ سے لکھا ہوا تھا لا اله الا الله محمد رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم)[13]

خزانہ تھائی پرنام محمد ﷺ حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ دو یتیم بچے جن کے خزانے کو محفوظ رکھنے کیلئے حضرت خضر (علی نبینا وعلیہ السلام) نے دیوار بنائی تھی وہ خزانہ سونے کے تختے پر تھا اس پر الفاظ لکھوائے:

---

(9) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 318/1 .دار الكتب العلمية – بيروت.الطبعة: الثانية 1427ھ)

(10) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 318/1 .دار الكتب العلمية – بيروت.الطبعة: الثانية 1427ھ)

(11) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 318/1 .دار الكتب العلمية – بيروت.الطبعة: الثانية 1427ھ)

(12) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 319/1 .دار الكتب العلمية – بيروت.الطبعة: الثانية 1427ھ)

(13) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ج 1 ص 318 الى 319 دار الكتب العلمية – بيروت.الطبعة: الثانية 1427ھ)

أن الكنز الذي ذكره الله تعالى في كتابه لوح من ذهب مصمت مكتوب فيه بسم الله الرحمن الرحيم عجبت لمن أيقن بالقدر ثم ينصب، عجبت لمن ذكر النار ثم يضحك، عجبت لمن ذكر الموت ثم غفل. لا إله إلا الله محمد رسول الله.[14]

ترجمہ﴾اس سے تعجب ہے جو تقدیر پر ایمان رکھتا ہے پھر دنیوی امور کیلئے مشقّت اٹھاتا ہے تعجب اس پر ہے جو دوزخ کا ذکر کرتا ہے لیکن ہنستا رہتا ہے اس پر تعجب ہے جو موت کو یاد کرتا ہے لیکن اس سے غافل ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

مبارک نام﴾اعجاز کلاتھ ہاؤس صادق بازار رحیم یار خان میں بجلی کے کرنٹ سے آگ لگ گئی۔ پلگ میٹر، تاریں لکڑی وغیرہ سب جل کر خاکستر (راکھ) ہو گئے مگر اوپر لٹکا ہوا ایک کتبہ (تختی) جس پر یا اللہ یا محمد (جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوا تھا جلنے سے محفوظ رہا اور اس پر آگ نے بالکل اثر نہ کیا، یہ دیکھ کر لوگوں پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ (ماہنامہ رضائے مصطفے گوجرانوالہ)

تبصرہ اویسی غفرلہٗ﴾اس واقعہ سے اہلسنت کی حقّانیت کی دلیل ہے کہ ان کے نزدیک یا محمد یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا پڑھنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ ہماری پکار سنتے جانتے اور حاضر وناظر ہیں۔

بقلمِ قدرت

راولپنڈی﴾ایک مقامی ہوٹل کی انتظامیہ اس وقت ششدر (حیران وپریشان) رہ گئی کہ جب اہم شخصیتوں کیلئے رکھے گئے مالٹوں[15] میں سے ایک مالٹے پر رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام محمد لکھا ہوا دیکھا گیا۔ ہوٹل کی انتظامیہ نے اس مالٹے کو جس پر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہوا تھا، بطورِ تبرک محفوظ کر لیا ہے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۳ جنوری)

قائد آباد﴾آستانہ عالیہ گنجیال شریف کے سجادہ نشین پیرزادہ محمد عطاء اللہ شاہ گیلانی جوہر آباد میں ملک محمد اسلم وہیر کی کوٹھی کے لان میں بیٹھے تھے اتفاق سے ان کی نظر پودے کے ایک ایسے پتے پر پڑی جس پر واضح طور پر لفظ محمد لکھا ہوا تھا۔ پیرزادہ نے وہ پتہ توڑ کر محفوظ کر لیا اور اپنے ساتھ لے آئے۔ دربار شریف میں لوگ اس پتے کی زیارت کیلئے جوق در جوق آ رہے ہیں۔ پیرزادہ محمد عطاء اللہ شاہ گیلانی نے خوشبو کے تیل میں بھگو کر اس پتے کو محفوظ رکھنے کیلئے فریم کرا لیا ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۵ فروری)

مرکزی دارالعلوم جامعہ غوثیہ معینیہ رضویہ ریاض الاسلام﴾ایک عقیدت مند حاجی محمد نواز کے لڑکے ملک غلام حسین ایکسائز انسپکٹر (Excise Inspector) نے عطیہ کے طور پر کچھ بینگن بھیجے جن میں سے ایک پر اسم مبارک اللہ و محمد یا محمد عربی رسم الخط میں، دوسرے پر محمد اردو رسم الخط اور تیسرے پر گنبدِ خضریٰ کا نقشہ مبارک موجود تھا۔ اس کا اظہار ہوتے ہی زائرین کا تانتا بندھ گیا۔

(قاری غلام محمد خان قادری مجددی اٹک)

منڈی کالیکی (غالباً شہر کا نام کاموںکی منڈی)﴾ایک دوست محمد الطاف نے بازار سے کچھ بادام خریدے، وہ باداموں کو توڑ کر کھا رہا تھا کہ اچانک اسے ایک مغز (گری) پر کچھ سیاہی نظر آئی جب اس نے غور سے دیکھا تو نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بقلم قدرت رقم تھا۔

---

(14) (سبل الهدى والرشاد، الباب الثالث في ذكر ما وقفت عليه من أسمائه الشريفة، ذكر ما وجد من هذا الاسم مكتوباً في الأزل منقوشاً 413/1، دار الكتب العلمية بيروت لبنان، الطبعة: الأولى، 1414 هـ 1993 م)

(15)(ایک پھل جو سنگترے کے طرح ہوتا ہے اور اس میں ایک خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے۔)

(حافظ شفقات احمد نقشبندی منڈی کالیکی)

واہ کینٹ (مکان نمبر۱۹/۲۷) ﷺایک پھولدار درخت کے تنے پر زمین سے چار فٹ اوپر بقلمِ قدرت اللہ و محمد (جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوا ظاہر ہوا۔ جس کا بکثرت لوگوں نے نظارہ کیا۔(محمد غضنفر بھٹی۔ واہ کینٹ)

دشمنوں کے گھر میں چرچا محمد ﷺ کا

انجامینا(انٹر میل ڈیسک) چاڈ کے دارالحکومت کی ایک غریب بستی میں پیدا ہونے والا بچہ ذرائع ابلاغ، علمائے دین اور ملک کے اربابِ بست وکشاد(انتظامیہ) کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے کے ایک بازو پر بڑے ہی صاف اور واضح حروف میں دو بار محمد، محمد(صلی اللہ علیہ وسلم) تحریر ہے، بچہ ایک عیسائی خاندان میں پیدا ہوا ہے اس کی والدہ جوزیفائن مورمال(Josephine Moore Mall) ایک امیر خاندان میں گھریلو ملازمہ ہے۔ باپ تھامس(Thomas) نوآبادی بلدیہ[16] کا سابق ملازم ہے اور آجکل بے روزگار ہے، صدر جمہوریہ کرنل ادریس اور چاڈ چرچ کے لارڈ بشپ موسیو چارلس بھی اس بچے کی زیارت کر چکے ہیں، اخباروں اور ٹیلی ویژن نے بچے کے بارے میں خصوصی مضامین شائع اور نشر کئے ہیں اور بچے کو طفل معجزہ قرار دیا ہے، بچے کی پیدائش گھر میں ہوئی، زچگی(بچّے کی وِلادت) کے دوران والدہ کو قطعاً کوئی تکلیف نہیں ہوئی حالانکہ اس دوران زچہ(جو خاتون بچے کو جنم دینے والی ہو) کے لئے کوئی دائی وغیرہ بھی میسر نہیں تھی، پیدائش کے بعد مسیحی کالونی میں یہ خبر آناً فاناً پھیل گئی، جب اس کا شہرہ دینی حلقوں تک پہنچا تو انجامینا کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب اور امام شیخ حسن حسین کی قیادت میں علماء کا ایک وفد خبر کی تصدیق اور اطمینان کیلئے بچہ کے گھر گیا، کچی اینٹوں سے بنا ہوا مختصر سا مسیحی گھرانہ زائرین سے بھر گیا اور ہر وقت لوگوں کا ہجوم رہنے لگا۔ ملک کی بہت بڑی مسلم تنظیم اسلامی کمیٹی نے ایک بہت بڑی تقریب منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس میں بچے کا نام رکھا جائے گا۔ کمیٹی نے اس تقریب کیلئے ملک بھر کے عوام سے عطیات کی اپیل کی ہے، دوسری طرف مسیحی حلقوں نے تقریب پر اعتراض بھی کیا ہے مثلاً بچے کے ایک رشتہ دار کا کہنا ہے کہ اس سے کیا ہوتا ہے کہ بچے کے بازو پر اسم محمد مکتوب ہے، ہمیں یہ بات بچے پر چھوڑ دینا چاہیے، بڑا ہو کر وہ اپنے لئے جو چاہے چُن لے۔ بچے کے ایک اور قریبی رشتے دار نے بچے کو نام دینے کی تقریب پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بہر حال بچے کے والدین تو عیسائی ہی ہیں۔ اس سماجی و دینی مشکل کا حل کیا نکلتا ہے، یہ ایک علیحدہ بحث ہے، البتہ بچے کے والدین بے انتہا خوش ہیں اور ان کے محسنوں نے بچے کے نام پر بنکوں (بینکوں(Banks)) میں اکاؤنٹ کھلوا دیئے ہیں۔(روز نامہ خبریں لاہور۔ ۱۹ اکتوبر ۹۲ء)

بادل وغیرہ پر کلمہ طیبہ اور محمد ﷺ لکھا ہوا نظر آیا

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک پرندہ آیا جس کی چونچ میں ایک بادام تھا۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بادام پھینک کر چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بادام اٹھایا اس پر زرد رنگ سے لا الہ الا اللہ لکھا ہوا تھا۔[17]

---

(16) (وہ محکمہ جو شہر کی صفائی، روشنی اور اہل شہر کی آسائشوں کے انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے۔)

(17) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ج 1 ص 318 الى 319 دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الثانية 1427هـ)

2۔علامہ علی بن برہان حلبی نے نقل کیا ہے کہ طبرستان کے ایک حصے میں کوئی قوم آباد تھی۔جو لا الہ الا اللہ کی قائل تھی لیکن محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نہیں مانتی تھی۔ایک دن سخت گرمی میں ان کے سروں پر بادل چھا گیا بادل سفید اور سخت گہرا تھا رفتہ رفتہ ان کی بستی پر آ گیا۔زوالِ سورج کے وقت قلم قدرت سے اس پر جلی حروف میں لکھا دیکھا گیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ قلم کا نوشتہ نمازِ عصر تک باقی رہا اور اس ہدایت نامے کو پڑھ کر ساری بستی مسلمان ہو گئی۔[18] (سیرت حلبیہ)

3۔بعض مورخین نے بلادِ خراسان کے اس بچے کا حوالہ نقل کیا ہے جس کے ایک کندھے پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا تھا۔[19]

4۔کچھ حضرات کا بیان ہے کہ ہم نے افریقہ میں ایک شخص کو دیکھا جس کی آنکھ کی سفیدی میں نیچے کی جانب محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوا تھا۔[20]

5۔ ٤٧٦ھ میں ایک بکری کے بچے کی پیشانی پر صاف الفاظ میں لفظ محمد لکھا ہوا پایا گیا۔

6۔شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب لواقح الأنوار، باب قواعد الشادة الصوفیہ میں تحریر فرمایا ہے کہ میں نے علاماتِ نبوت سے ایک عجیب چیز کا مشاہدہ کیا کہ ایک آدمی میرے پاس ایک بکرے کے بچے کا سر لایا جس کا گوشت وہ بھون کر کھا چکا تھا اس کی پیشانی پر قلمِ قدرت کا نوشتہ موجود تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

7۔امام المحدثین زبیری فرماتے ہیں کہ میں ہشام بن مالک کے پاس جانے کیلئے گھر سے نکلا۔بلقاء پہنچا تو ایک پتھر دیکھا جس پر عبرانی زبان میں کچھ لکھا ہوا تھا یا لکھا ہوا پایا۔ایک عبرانی جاننے والے بزرگ کو دِکھا کر پوچھا کہ کیا تحریر ہے وہ مسکرانے لگے اور فرمایا کہ یااللہ تیرے نام سے شروع کرتا ہوں۔حق آپ کے رب کی طرف سے عربی زبان میں آ گیا ہے۔

8۔مولوی نور احمد چشتی صاحب نے ایک کتاب ۱۸٦۹ء میں لکھی تھی جس کا نام تھا تحقیقات چشتی المعروف تاریخ لاہور۔اس کتاب کے صفحہ نمبر ۵۰۳ پر لکھا ہے کہ اکبر کے عہد میں حاجی محمد جمیل صاحب ایک پتھر مکہ سے لاہور لائے تھے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک کندہ ہے۔۱۲ ربیع الاول کے دن اس پتھر سے خوشبو آتی ہے یہ پتھر لاہور میں حضرت مادھو لال حسین کے مزار واقع باغبانپورہ سے چند گز کے فاصلے پر واقع ایک گھر میں موجود تھا۔

9۔سری نگر مقبوضہ کشمیر میں ایک زیارت گاہ حضرت بَل کے نام سے مشہور ہے۔وہاں شیشے کے ایک صندوقچے میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موئے مبارک رکھے ہوئے ہیں۔ہر جمعہ کو مسلمان اس کی زیارت کرتے ہیں۔کہتے ہیں کہ ایک بار صندوق کو میدان میں رکھا گیا تو دھوپ پھیلی ہوئی تھی کہ اچانک بادل گھر آیا اور صندوقچے پر سایہ کر دیا۔صندوقچہ اندر لے گئے تو بادل آناً فاناً غائب ہو گئے اور دھوپ نکل آئی۔

فائدہ یہ سارے واقعات مستند کتابوں میں موجود ہیں اور افسانہ طرازیاں نہیں۔سچ تو یہ ہے کہ قدرت ہمیں ہر طریقے سے یہ بتاتی ہے کہ اصل کیا ہے اور نقل کیا؟؟؟ ہم اپنی آنکھیں بند کر لیں تو اس میں قصور ہمارا ہے نہ کہ کسی دوسرے کا۔

---

(18) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 319/1. دار الكتب العلمية – بيروت. الطبعة: الثانية 1427هـ)

(19) (شرح الشفا. الباب الثالث. الفصل الأول. 384/1. دار الكتب العلمية بيروت. الطبعة: الأولى، 1421 هـ)

(20) (إمتاع الأسماع. [تاسعا: رقم اسمه صلّى اللَّه عليه وسلم على صفحات المخلوقات]. 61/5. دار الكتب العلمية – بيروت. الطبعة: الأولى، 1420 هـ 1999 م)

10۔ گزشتہ دنوں یہ خبر پڑھنے کو ملی کہ عید الفطر کے موقع پر راولپنڈی کے ایک شہری نے صدر پاکستان کو ایک بکری تحفے کے طور پر دی جس پر عربی رسم الخط میں اسم محمد لکھا ہوا تھا۔

11۔ قبل ازیں چندماہ بیشتر خیر پور ناتھن (سندھ) میں ایک بکری کے بچے پر اسم محمد لکھا ہوا پایا گیا۔ تھوڑے دِنوں کی بات ہے کہ مانسہرہ میں ایک شخص نے ایک بینگن کاٹا جس کے اوپر اللہ اور بیچ میں اسم محمد لکھا ہوا تھا۔

ایسے واقعات ومشاہدات نئے نہیں بلکہ کتابوں واخباروں میں بھی موجود ہیں۔ایسے واقعات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ نبی پاک شاہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت کو خود خداعزوجل بھی تسلیم کرواتا رہتا ہے۔

ازالہ وھم بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ یہ محض خوش عقیدگی ہے اور دُرست نہیں۔ آیئے دیکھیں تاریخ اسلام سے ہمیں ایسی کئی مثالیں ملتی ہیں صرف چند ایک کا تذکرہ پیش ہے:۔

سابقہ دور میں

1۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ لوگوں نے دریافت کیا کہ اسلام لانے سے پہلے آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت کی علامات کا مشاہدہ کیا تھا؟ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، ہاں! میں ایک دن درخت کے سائے میں بیٹھا تھا کہ اچانک اس کی ایک شاخ جُھکی اور میرے سَر سے مل گئی۔ میں حیران ہوا۔ پھر اچانک میرے کانوں میں یہ آواز آئی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فلاں وقت میں ظاہر ہوں گے۔ آپ سب سے پہلے ان کی تصدیق کی سعادت حاصل کریں۔

2۔تاریخ میں آیا ہے کہ بعض لوگ ایک جزیرہ میں پہنچے جہاں ایک بہت بڑا درخت تھا جس کے ہر پتے پر قلم قدرت نے واضح وخوشخط حروف میں یہ کلمہ تین سطروں میں لکھا ہوا تھا۔ پہلی سطر میں لا الہ الا اللہ دوسری سطر میں محمد رسول اللہ اور تیسری سطر میں إنّ الدین عند اللہ الإسلام۔ [21]

3۔کچھ لوگوں نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے ہندوستان کے ایک گاؤں میں ایک گلاب کا پودا دیکھا جس کے پھول سیاہ رنگ کے تھے اور پھول کی ہر پنکھڑی پر سفید حروف میں لکھا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ [22]

4۔ابن مرزوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شرح بردہ میں ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ ایک درخت کے پھول پر یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے: براءة من الرحمن الرحیم إلی جنات نعیم، لا إله إلا الله محمد رسول الله [23]

5۔ بعض مؤرخین نے بھی نقل کیا ہے کہ ہم نے بلادِ ہندوستان (ہندوستان کے شہر) میں ایک درخت دیکھا جس کا پھل بادام کے برابر تھا اور اس پر دو چھلکے تھے، اوپر کا چھلکا اتارنے پر اندر سے ایک سبز رنگ کا پتا نکلتا ہے جس پر خوش خط کلمہ طیبہ لکھا ہوا پایا گیا۔

6۔۸۰۹ھ میں انگور کا ایک ایسا دانہ دیکھا گیا جس کا بے شمار لوگوں نے مشاہدہ کیا۔ اس دانا انگور پر قلمِ قدرت نے واضح لفظوں میں محمد لکھا تھا۔ [24]

---

(21) (المواهب اللدنية بالمنح المحمدية، ذكر ما وجد من هذا الاسم مكتوباً في الأزل منقوشاً، 413/1، المكتبة التوفيقية، القاهرة مصر)

(22) (السيرة الحلبية، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان، 319/1، دار الكتب العلمية– بيروت، الطبعة: الثانية 1427ھ)

(23) (المواهب اللدنية بالمنح المحمدية، الفصل الأول في ذكر أسمائه الشريفة، 404/1، المكتبة التوفيقية، القاهرة مصر)

(24) (المواهب اللدنية بالمنح المحمدية، ذكر ما وجد من هذا الاسم مكتوباً في الأزل منقوشاً، 413/1، المكتبة التوفيقية، القاهرة مصر)

7۔ایک شخص نے ایک مچھلی پکڑی جس کے ایک بازو پر کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ درج تھا۔[25]

زمانے میں چمکا ھے نامِ محمد ﷺ

مندرجہ ذیل مکتوبات ہم نے رسالہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ سے بطور نمونہ نقل کئے ہیں۔ تفصیل مطلوب ہو تو دیکھئے فقیر کی ضخیم تصنیف شہد سے میٹھا نام محمد اور رسالہ برکات اسم محمد دونوں مطبوعہ ہیں۔

مکتوبات

1۔ حکیم صوفی محمد یعقوب بمقام ملپور کانگرہ آزاد کشمیر تحصیل بھمبر ضلع میر پور سے بعنوان رضائے مصطفےٰ تیرا شکریہ رقم طراز ہیں کہ میں نے رضائے مصطفےٰ کا ایک مضمون کیا برکتیں ہیں دیکھو محمد (ﷺ) کے نام میں پڑھا اور مذکورہ طریقہ معلومہ پر عمل کیا تو اللہ کریم نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے وسیلہ سے پانچ بیٹیوں کے بعد پہلے بھی ایک بیٹا عطا کیا اور اب پھر اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اللہ کریم نے دوبارہ رحمت فرمائی اور بیٹا عطا کیا ہے۔ اللہ کریم جل شانہ آپ کے ادارہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے دن دُگنی رات چوگنی رحمتیں برکتیں عطا فرمائے اور ہم جیسے لوگ مستفیض ہوتے رہیں۔

2۔ صوفی محمد یعقوب صاحب نے مکتوب مذکور کے مطابق جس طریقہ مبارکہ پر عمل کیا اور خدا تعالیٰ نے بوسیلہ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء انہیں پانچ بیٹیوں کے بعد یکے بعد دیگر دو بیٹے عطا فرمائے وہ وظیفہ درج ذیل ہے:۔

طریقہ مبارکہ﴾ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کی بیوی اُمید (حاملہ (Pregnant)) سے ہو اور اس نے نیت کی کہ وہ بوقت پیدائش بچہ کا نام محمد رکھے گا اللہ تعالیٰ اُسے بیٹے عطا فرمائے گا۔[26]

ایک اور روایت میں ہے کہ جس کا ارادہ ہو کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو، وہ بیوی کے حمل پر ہاتھ رکھے اور نیت کرے کہ اگر یہ حمل لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے، پس وہ لڑکا پیدا ہو گا۔[27] (سیرت حلبیہ ج1ص۷۹)

بعض بزرگوں کے بقول حمل پر خشک انگلی سے نام محمد لکھے اور وضع حمل تک چالیس بار یہ عمل کرلے۔ لیکن اُویسی غفرلہ کا تجربہ ہے کہ صِرف ایک بار وضع حمل باوضو ہو کر خشک انگلی شہادت سے لکھنا چاہئے۔ بے وضو ہو کر لکھنا بھی جائز ہے لیکن ادب کے خلاف ہے۔ حاملہ خود لکھے یا صرف شوہر لکھے یا پڑھی لکھی عورت لکھے۔ (اویسی غفرلہ)

چاند کی چھلوں سے لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ایک واقعہ

کشف الاسرار میں ہے کہ چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ چاند کو خوب نورانی پیدا کیا گیا لیکن یہ اپنا نور دیکھ کر اِترایا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی یہ ادا پسند نہ آئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اس کے چہرے پر پَر مارے اور اس سے نور چھین لے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ چاند

---

(25) (السيرة الحلبية ، باب: ما جاء من أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أحبار اليهود وعن الرهبان من النصارى وعن الكهان ، 318/1، دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الثانية 1427ھ)

(26) (السيرة الحلبية ، باب: تسميته صلى الله عليه وسلم محمدا وأحمدا ، 122/1، دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الثانية 1427ھ)

(27) (السيرة الحلبية ، باب: تسميته صلى الله عليه وسلم محمدا وأحمدا ، 122/1، دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الثانية 1427ھ)

کی چھائیاں جبرائیل علیہ اسلام کے پَر کا نشان ہے کیونکہ اس کا نور تو چھینا گیا لیکن نشانات باقی رہ گئے اور اس کی پیشانی کا نقش کلمہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا گیا۔ یہ نقش اللہ تعالیٰ نے ہی چاند کی پیشانی پر لکھوائے۔[28] (روح البیان)

انتباہ﴾ ماننے والوں کیلئے نوشتہ دیوار بھی کافی ہے اور یہ حوالہ تو معتبر تفسیر روح البیان شریف کا ہے جو تفاسیر میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ علمائے محققین کے نزدیک نہایت مستند و مدلل تفسیر ہے۔ ہاں کمالاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر معترضین کو اس تفسیر میں خلش (کینہ) تھی فقیر نے اس کے ترجمہ فیوض الرحمن کے مقدمہ میں اُن کے تمام اعتراضات کا قلع قمع کیا ہے۔ (اُویسی غفرلہٗ)

انگور پر لفظ محمد ﷺ

1۔ ۸۰۷ھ یا ۸۰۹ھ میں ایک انگور کا دانہ پایا گیا، جس کو کئی لوگوں نے دیکھا تھا۔ اس پر قلم قدرت سے واضح طور پر کالے حروف میں محمد لکھا تھا۔[29]

2۔ ایک اور صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ہندوستان کے ایک گاؤں میں گلاب کا ایک پودا دیکھا جس کے پھولوں کا رنگ سیاہ تھا مگر بہت خوشبودار تھے۔ ان پھولوں کی پر پنکھڑی پر سفید حرفوں میں یہ مبارک کلمہ لکھا ہوا تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

3۔ لالہ موسیٰ آج سے دو سال قبل جامع مسجد سیدہ گول لالہ موسیٰ کے صحن میں سنگِ مرمر کا پتھر لگایا گیا تھا تین چار دن ہوئے اچانک ایک پتھر پر لفظ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قدرتی طور پر لکھا ہوا ظاہر ہوا۔ خصوصیت یہ ہے کہ اس میں قدرتی خوشبو ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نام نامی زیادہ نمایاں ہوتا جارہا ہے۔ لوگ زیارت کیلئے سینکڑوں کی تعداد میں آرہے ہیں ہم نے دو پتھر صحن سے نکال کر مسجد کے درمیانی دروازہ پر بلند جگہ نصب کر دیا ہے۔

(مفتی غلام رسول، خادم جامعہ عربیہ محمدیہ لالہ موسیٰ۔ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، شوال ۱۴۰۳ھ)

4۔ تحصیل نوشہرہ پشاور ایک شخص نے گزشتہ روز قدرتِ خداوندی کا ایک خیر العقول کرشمہ دیکھا۔ انہیں اتفاق سے درخت کی ایک ٹہنی ملی ہے جس پر حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد کندہ ہے وہ علاقہ نظام پور گاؤں اندری روڈ پر جارہے تھے کہ راستے میں انہوں نے پھولوں کا ایک گلدستہ بنانا شروع کر دیا مختلف جگہوں سے پھول توڑے اور وہ سفیدے کے ایک درخت سے ٹہنی توڑ کر اس گلدستے میں شامل کرنے لگے تو ٹہنی کے ایک پتے پر محمد نام لکھا ہوا پایا۔ جسے وہ روزنامہ مشرق کے دفتر لائے اس ٹہنی پر صاف طور پر نام پڑھا جاتا تھا۔ مشرق میں اس کی تصویر بھی بنائی گئی۔ (روزنامہ مشرق پشاور۔ اتوار ۷ اپریل ۱۹۸۳ء)

5۔ فیصل آباد محلہ نگہبان پورہ بلاک بی کے ایک پینٹر غلام مرتضیٰ کے ہاں ایک عجیب و غریب خارق عادت چیز دیکھنے میں آئی ہے۔ پکانے کیلئے گھر میں لائے گئے بیگنوں میں سے جب ایک بینگن کاٹا گیا تو اس کے اندر نہایت واضح صورت میں یا اللہ یا محمد کے الفاظ لکھے ہوئے پائے گئے، جسے علاقہ بھر کے لوگوں نے دیکھا۔ عوام میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اس قسم کے کرشمے لوگوں کو گاہے بگاہے اس لئے دکھا رہی ہے کہ وہ اس مادی دنیا کی رعنائیوں میں کھو جانے کی بجائے اپنی روحانی اور اخلاقی اصلاح کی طرف توجہ دے کر فلاحِ دارین کے مستحق ٹھہریں۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ٤ اگست)

6۔ نواب شاہ ۹ مئی گزشتہ بدھ کی رات کو نواب شاہ کے قریب آسمان پر حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ضیاء بار نظر آیا۔ غروب آفتاب کے کافی دیر بعد مغرب کی طرف آسمان پر تیز روشنی کی شعاعیں نظر آئیں اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک محمد میں تبدیل ہو

---

(28) (روح البیان، سورۃ یس تحت آیت 39 ، 399/7، دار الفکر بیروت)

(29) (المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، ذکر ما وجد من ھذا الاسم مکتوباً فی الأزل منقوشاً، 413/1، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاھرۃ مصر)

گئیں۔ یہ ایمان افروز نظارہ کوئی بیس منٹ تک قائم رہااور نواب شاہ، ٹنڈو محمد خان، پڑعیان دوڑ، بدین اور دوسرے کئی مقامات پر ہزاروں افراد نے قدرت کا یہ اعجاز دیکھااور بہت سے لوگوں کی آنکھیں فرحت محبت سے پُر نم ہو گئیں۔(روزنامہ مشرق لاہور۔۱۰ مئی ۷۶ء)

بکری پر یا محمد ﷺ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۴ء کے روزنامہ امروز میں تحریر تھا کہ مسمی عبدالستار جو کہ چک نمبر 15/11L میانچنوں میں رہتا ہے۔حال ہی میں اس کی بکری نے ایک بچہ دیا ہے جس کے جسم پر سفید بالوں سے قدرتی طور پر محمد لکھا ہوا ہے۔لوگ دُور دراز سے اس میمنہ (یعنی بکری کے بچے) کو دیکھنے کیلئے آرہے ہیں۔

نام محمد ﷺ جناب خالد محمود نے ملک مالا سے ایک اخبار کا تراشہ ارسال کیا ہے جس کے مطابق کوہات کے علاقہ چکر کوٹ بہزادی میں واقع لوئر مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر نیاز محمد خٹک نے گزشتہ دِنوں بازار سے ایک گرما (خربوزے کی نسل کا ایک پھل) خریدا، جس کی چھال پر محمد درج ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نیاز محمد خٹک گرما خرید کر جب گھر میں اسے کاٹ کر کھانے لگے تو ان کے حصہ میں گرما کا جو ٹکڑا ہاتھ آیا تو وہ یہ دیکھ کر سبحان اللّٰہ کہتے ہوئے ششدر (حیران) رہ گئے کہ گرما کی چھال پر قدرتی طور پر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کندہ تھا۔ گرما کے اس ٹکڑے کو متعدد افراد نے دیکھا ہے۔(صلی اللہ علیہ وسلم)(ماہنامہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ۔ ذیقعد ۱۴۰۰ھ)

وھمیوں کا رد ہر دور میں وہی لوگ گزرے ہیں ہمارے دور میں زیادہ ہیں اور کہلاتے ہیں بڑے علماء۔اُنہیں اس سے انکار ہے تو فقیر ایسے منکرین کیلئے عرض کرتا ہے۔

معجزہ کا اظہار منکروں کا انکار یہ تو تمام مسلمان جانتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب اعلان نبوت فرمایا۔ سعادت مند انسان صدائے لبیک دیتے ہوئے حلقہ بگوش اسلام ہو گئے، مگر بدبختوں نے اللہ وحدہٗ کی پرستش سے انکار کر دیا۔ جہاں پر آپ نے اپنی امانت داری سچائی جملہ اوصاف حمیدہ کی مکمل تصویر بن کر خالق کائنات کی اطاعت کی طرف بلایا، وہاں اپنے خداداد معجزات کے ذریعے بھی مخلوق کی رہنمائی کا سامان کیا۔ لیکن ازلی بدبختوں نے معجزات کو دیکھ کر بھی اپنی ہٹ دھرمی کو نہ چھوڑا اور اپنی ناپاک کوششوں سے اسلام اور بانیٔ اسلام (علیہ اسلام) کو زِک (نقصان) پہنچانے کی سعی لاحاصل کرتے رہے۔ابو لہب کی کھلی عداوتوں کے باوجود چراغ مصطفوی فروزاں رہا اور اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ[30] کی شعاؤں سے جہاں منور فرما تا رہا ہے۔

؎ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ[31] کی شعاؤں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی رفعتیں اندر ہی اندر جلاتی رہیں۔اس منظر کو دیکھ کر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

؎ رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا ۔۔۔ پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے ۔۔۔ نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

ایسے ہی ہمارے دور میں ہو رہا ہے۔

فافهم وتدبر ولا تك من الوهابين پس سمجھ اور غور کر اور وہابیوں میں سے نہ ہو جا۔

---

(30) الصف:8 **ترجمہ** اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا پڑے

(31) الم نشرح:4 **ترجمہ** اے حبیب کریم! ہم نے آپ کے ذکر پاک کو بلند کیا۔

بکرے پر یا محمد ﷺ﴾۲۱ اکتوبر ۱۹۶۴ء کو کوہستان اور نوائے وقت کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ منٹگمری (موجودہ ساہیوال) سے چھ میل دور پاکپتن روڈ پر واقع چک نمبر L-980/9 میں ایک شخص غلام محمد تارڑ کی بکری نے ایک بچہ دیا ہے جس کی کمر کے دائیں طرف پیٹ پر یا محمد قدرتی طور پر لکھا ہوا ہے۔ بکری کے اس بچے کا رنگ سیاہ ہے اور یا محمد سفید بالوں سے لکھا ہوا ہے جو صاف نظر آتا ہے۔ اس کرشمہ قدرت کو ہزاروں آدمیوں نے دیکھا اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا۔

منکرین دور حاضرہ﴾ جونہی یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی اور قدرت نے اس طرح سے مسلمانوں کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر و شان کی طرف متوجہ کیا اور فرزندانِ کفر و شرک سے کہا ہے کہ وہ مسلمانوں میں یا رسول اللہ، یا محمد کہنے پر کفر و شرک کے فتوے لگانے سے باز آجائیں لیکن اس کے باوجود نوائے وقت میں کسی شخص کا انکار ہی نہیں بلکہ اس کو مسلمانوں کی توہم پرستی پر محمول کیا ہے۔ ایک عالم (اب اس عالم دین کا وصال ہو گیا۔ رفع اللہ درجاتہ۔ اویسی غفرلہ) لکھتے ہیں کہ میں صوفی محمد یعقوب اور محمد یوسف کو ہمراہ لے کر اس چک میں پہنچا جہاں ایک بلند بخت گھر میں رسول اکرم محمد مصطفےٰ، احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ مبارک ظہور پذیر ہوا۔ منٹگمری (ساہیوال) سے لے کر چک نمبر L-980/9 تک مشتاقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شیدائیوں کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا۔ جس میں ہر طبقے کے مرد و زن کاروں، تانگوں اور سائیکل سوار اور اس کے علاوہ پیدل بھی بے حساب تھے۔ کسی کے ساتھ سوار ہو کر اور پیدل ایمان تازہ کرنے کیلئے شوق میں کھچے چلے جا رہے تھے۔ عقیدت مند لوگ اس میمنی پر قدرتی لکھے ہوئے اسم یا محمد کے ساتھ اظہار عقیدت کر رہے تھے۔ فقیر نے اس سیاہ میمنی پر سفید بالوں سے قدرتی طور پر منقوش اسم مبارک یا محمد کو بار بار دیکھا۔ خالی الذہن ہو کر ایمانی نگاہوں سے دیکھا، پُر نگاہ کی جس طرح آفتاب نصف النہار سے ہٹ دھرم کیلئے انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی اس طرح اس میمنی کے پہلو پر یا محمد اسم مبارک نقش ہونے سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں دیکھی۔ نہایت ہی خوبصورت الفاظ میں اسم مبارک یا محمد مرقوم ہے۔ اسے بوسہ دیا، سینے سے لگایا۔ دوسرے لوگوں نے بھی قدرت کے اس کرشمے کو اپنی آنکھوں سے مع رفقاء مشاہدہ کرنے کے بعد بوسہ دیا۔

اس غلام محمد کی بکری کے بچے کے پہلو پر اِدھر قدرت یا محمد نقش کرتی ہے، اُدھر اس کا مالک اتباع مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائن پر آجاتا ہے۔ یہ معجزہ سے کم نہیں۔ الحمد للہ یہ ان ہاتھوں کا لکھا ہوا نہیں تھا جس کو گستاخِ رسول کے لکھنے سے روکا جائے یا افسروں کے ذریعے سے قانون کی کسی دفعہ کی زد میں لا کر ان کو کُچلا جا سکے۔ بلکہ یہ ان ہاتھوں نے لکھا ہے جن کے قبضے میں جِن و انس، ملک و ملک، حکام و رعایا شریر و شریف، عشاق رسول اور منافقین سب ہیں۔ جو ہاتھ بیدہ کل شئی کی شان رکھتے ہیں۔ جس شخص کا دل مردہ نہیں ہوا وہ جس شخص کا بخت ہمیشہ کی نیند سو نہیں گیا۔ جس شخص کے دِل پر مہر جَبَّارِیَّت ابھی نہیں لگی اس کیلئے یا محمد یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس خدائی چرچے کا کافی سامان ہے۔ اب بھی دو حق کو سینے سے لگا لے اور دل میں جگہ دے کر اس گروہ میں شامل ہو جائے۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت مولانا احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

الا ان حزب اللہ ھم المفلحون.............وان جندنا لھم الغالبون

از.....ابوالفیض محمد عبدالکریم چشتی مدرسہ چشتیہ رضویہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

نکتہ﴾ حضرت مولانا حشمت علی بریلوی مرحوم نے لکھا کہ اشائے علوی وسفلی پر نام نامی واسم گرامی کا منقوش ہونا دلیل اس امر کی ہے کہ یہ سب چیزیں ملک جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔اُن کے رب عزوجل نے اپنے پیارے محبوب کو ان سب کا مالک و مختار بنایا جسے چاہیں دیں جسے چاہے نہ دیں۔

وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَاللَّهُ يُعْطِي (32) (نضرة)

فائدہ﴾ حضرت مولانا حشمت علی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) مرحوم کی تائید مندرجہ ذیل احادیث سے بھی ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

إن لي وزيرين من أهل السماء، ووزيرين من أهل الأرض، فأما وزيراي من أهل السماء: فجبرائيل، وميكائيل، وأما وزيراي من أهل الأرض: فأبو بكر، وعمر رواه الحاكم عن أبي سعيد والحكيم عن أبي عباس رضى الله تعالى عنه (33)

دوسری حدیث شریف میں ہے۔

إن لكل نبي وزيرين، ووزيراي وصاحباي أبي بكر وعمر. ابن عساكر عن أبي ذر رضى الله تعالىٰ عنه. (34)

فائدہ﴾ ظاہر ہے کہ وزیر بادشاہ کے ہوتے ہیں۔ہم تم اگر کہہ دیں کہ ہمارے وزیر بھی ہیں ہمیں کون پوچھتا ہے اور ہمارے حضور ﷺ یقینا کل کائنات کے شہنشاہ ہیں کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں کل کائنات کا علی الاطلاق رسول بنایا ہے۔کما قال علیہ السلام أُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً (35)

اس موضوع کو سمجھنے کیلئے سیدنا اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہٗ کی تصنیف لطیف فقہ شہنشاہ اور سلطنت مصطفےٰ کا مطالعہ کیجئے۔

(**مُلّا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی جامع تقریر**﴾ فرماتے ہیں کہ واقعاتِ مذکورہ پر گمان ہر گز نہ کی جیو کہ یہ جُزْئِیات (تفصیلات) نہیں ہیں بلکہ ہمارے حضور شافع یوم النشور علیہ السلام کا اسم گرامی ہر ہر ذرہ میں اپنے رب کے اسم پاک کے ساتھ لکھا ہوا ہے جس کو کشف حاصل ہے وہ دیکھ لیتا ہے۔آنکھوں سے اس کا ہر وقت مشاہدہ کرتا ہے مگر چونکہ یہ بے چارہ اس کا اہل نہیں اس لئے اس سے یہ راز مخفی ہے۔اس کی دلیل قرآن حکیم کی آیت ہے۔

مولیٰ عزوجل اپنے حبیب کریم علیہ اسلام کو فرماتا ہے: وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (36)

ترجمہ﴾ اے حبیب کریم! ہم نے آپ کے ذکر پاک کو بلند کیا۔

یعنی ہم نے ہر شے میں ملک وفلک زمین وآسمان عرش وفرش حجر وشجر کی ہر شے کے اندر آپ کے ذکر کو رکھا،ہاں اکثر لوگ اس کے مشاہدہ سے بے خبر ہیں۔

چند سطروں کے بعد یہی ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے فرمایا:

وربما يقال أن اسمه سبحانه وتعالى مع اسم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم مرسوم على كل شيء من الأشياء بحكم قوله تعالى ورفعنالك ذكرك أي جعلنا ذكرنا معك في كل شيء من ملك وفلك وبناء وسماء وفرش وعرش وحجر ومدر وشجر وثمر ونحو ذلك ولكن أكثر الخلق لا يبصرون تصويرهم ونظيرهم قوله سبحانه وتعالى وإن من شيء إلا يسبح بحمده (37)

---

(32) (صحيح البخاري، كتاب العلم، باب: من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين، 39/1، الحديث 71، (دار ابن كثير، دار اليمامة)–دمشق، الطبعة: الخامسة، 1414 هـ 1993 م)

(33) (المستدرك على الصحيحين، كتاب التفسير، بسم الله الرحمن الرحيم من سورة البقرة، 290/2، الحديث 3047، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الأولى، 1411هـ–1990م)

(34) (كنز العمال، كتاب الفضائل من قسم الأفعال، فضل أبو بكر الصديق رضي الله عنه، 563/11، الحديث 32660، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

(35) (الشريعة، بَابُ ذِكْرِ مَا خَتَمَ، 1473/3، الحديث 995، دار الوطن الرياض / السعودية، الطبعة: الثانية، 1420 هـ 1999 م)

(36) الم نشرح: 4

(37) (شرح الشفا، الباب الثالث، الفصل الأول، 384/1، دار الكتب العلمية بيروت، الطبعة: الأولى، 1421 هـ)

ترجمہ اوپر لکھا گیا ہے۔(شرح شفا للملا علی قاری، ج ۲ ص ۲۲۸)

کسی نے کیا خوب لکھا ہے:

مرغوب ہے کیا صلے علیٰ نام محمد ‏‏‏‏ آنکھوں کی ضیا دل کی جلا نام محمد

اللہ ری رفعت کہ سرِ عرش خدا نے ‏‏‏‏ اپنے یدِ قدرت سے لکھا نام محمد

ہر حور کے سینہ پر ہر اِک شئے پر جنان کی ‏‏‏‏ ہے قدرتِ خالق سے کھُدا نام محمد

اوراق پہ طوبیٰ کے فرشتوں کی نگہ محمد ‏‏‏‏ کس شان سے منقوش ہوا نام محمد

تکبیر میں کلموں میں نمازوں میں اذان میں ‏‏‏‏ ہے نام الٰہی سے ملا نام محمد

دن حشر کے جنت میں وہ جائے گا بلاریب ‏‏‏‏ تعظیم سے یہاں جس نے لیا نام محمد

وجل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

۹ ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ